وما أمروا إلا ليعبدوا الله مخلصين له الدين

الحمد لله الذي وفقنا لطبع الرسالة النافعة في عقائد أهل السنة والجماعة على طريقة السادات الحنفية رضي الله عنهم المسماة

عقيدة أهل المعالي

في شرح

قصيدة بدء الأمالي

... أبي الحسن علي بن عثمان ...

بأمر التاجر الساعي المولوي فتح محمد مالك الدكان الإسلامي الواقع في السوق الكشميري ببلدة لاهور صانها عن الحوادث بعد تكثيره باهتمام المولوي ثناء الله

طبع في المطبع ... الحميدية الواقعة ببلدة لاهور

تعداد الطبع ٢٥٠٠ — المرة الأولى — ثمنه ۸/

1/50

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

يَقُوْلُ الْعَبْدُ فِيْ بَدْءِ الْأَمَالِيْ	لِتَوْحِيْدٍ بِنَظْمٍ كَاللَّآلِيْ
بندہ (مؤلف قصیدہ) امالی کے شروع میں	توحید (باری) کے بیان کے لیے موتیوں جیسی نظم میں کہتا ہے
إِلٰهُ الْخَلْقِ مَوْلَانَا قَدِيْمٌ	وَمَوْصُوْفٌ بِأَوْصَافِ الْكَمَالِ
(کہ تمام) خلقت کا معبود (برحق) ہمارا مولیٰ قدیم ہے	اور (تمام) صفات کمال سے موصوف ہے
هُوَ الْحَيُّ الْمُدَبِّرُ كُلَّ أَمْرٍ	هُوَ الْحَقُّ الْمُقَدِّرُ ذُو الْجَلَالِ
وہ زندہ ہے ہر امر کی تدبیر کرنے والا	وہ حق ہے صاحب بزرگی کا (تمام امور کی) تقدیر کرنے والا

Marfat.com

مُرِیدُ الخَیرِ وَالشَّرِّ القَبِیحِ

بھلائی اور برائی (یعنے قبیح چیز) کا ارادہ کرنیوالا ہے

وَلٰکِن لَیسَ یَرضیٰ بِالمُحَالِ

دلیکن محال (ناجائز کام) سے خوش نہیں ہوتا

صِفَاتُ اللّٰہِ لَیسَت عَینَ ذَاتٍ

اللہ کی صفات نہ (تو) ذات (باری) کی عین ہیں

وَلَا غَیرًا سِوَاہُ ذَا انفِصَالِ

اور نہ اسکے مغائر (و) ماسوا (یعنی) قابل انفصال ہیں

صِفَاتُ الذَّاتِ وَالاَفعَالِ طُرًّا

صفات (باری) خواہ صفات (ذاتیہ ہوں) اور (خواہ صفات) فعلیہ

قَدِیمَاتٌ مَصُونَاتُ الزَّوَالِ

قدیم ہیں جو زوال (وفنا) سے محفوظ ہیں

نُسَمِّی اللّٰہَ شَیئًا لَا کَالاَشیَاءِ

ہم (اہلسنت) اللہ کو شیٔ تو کہتے ہیں (لیکن) نہ مانند اور چیزوں کے

وَذَاتًا عَن جِهَاتِ السِّتِّ خَالِی

اور ذات (بھی) کہتے ہیں لیکن وہ جہات ستہ سے خالی ہے

وَلَیسَ الاِسمُ غَیرًا لِلمُسَمّٰی

اور اسم (اہل سنت کے نزدیک جو اہل بصیرت اور بہترین اتباع (انبیاء) ہیں

لَدیٰ اَهلِ البَصِیرَۃِ خَیرِ اٰلِ

اسم مسمے کا غیر نہیں (بلکہ عین مسمی ہے)

وَمَا اِنْ جَوْهَرٌ رَبِّیْ وَجِسْمٌ	وَلَا کُلٌّ وَّبَعْضٌ ذُوْ اشْتِمَالٍ
اور میرا رب نہ جوہر ہے اور (نہ) جسم	اور نہ کل ہے اور نہ بعض جو کسی چیز کے اندر شامل ہو
وَفِی الْاَذْهَانِ حَقٌّ کَوْنُ جُزْءٍ	بِلَا وَصْفِ التَّجَزِّیْ یَا ابْنَ خَالٍ
اور اے ماموں زاد (یہاں متکلمین کے) خیالات میں ایسے جزو کا وجود	جس میں تجزی (اور انقسام) کی وصف پائی جاوے حق ہے
وَمَا الْقُرْاٰنُ مَخْلُوْقٌ تَعَالٰی	کَلَامُ الرَّبِّ عَنْ جِنْسِ الْمَقَالِ
اور قرآن (کلام اللہ) مخلوق نہیں	رب (تعالی شانہ) کا کلام جنس مقال سے برتر ہے
وَرَبُّ الْعَرْشِ فَوْقَ الْعَرْشِ لٰکِنْ	بِلَا وَصْفِ التَّمَکُّنِ وَاتِّصَالٍ
اور عرش کا رب عرش کے اوپر ہے۔ لکن	بدون وصف استقرار اور اتصال کے
وَمَا التَّشْبِیْهُ لِلرَّحْمٰنِ وَجْهًا	فَصُنْ عَنْ ذَاكَ اَصْنَافَ الْاَهَالِیْ
اور (خدا) مہربان کی (کسی چیز سے) تشبیہ دینا (باب عقائد میں) کچھ وجہ	سوں (عقائد) سے (علماء) اہل سنت کے گروہوں کو نگاہ رکھ

وَلَا يَمْضِيْ عَلَى الدَّيَّانِ وَقْتٌ	وَأَزْمَانٌ وَأَحْوَالٌ بِحَالٍ
اور (رب) مالک جزا پر کسی حال میں ۔ وقت	اور زمان اور احوال کی گردش نہیں آتی۔
وَمُسْتَغْنٍ إِلٰهِيْ عَنْ نِسَاءٍ	وَأَوْلَادٍ إِنَاثٍ أَوْ رِجَالٍ
اور میرا معبود (خداوند تعالیٰ) عورتوں	اور نر ۔ مادہ ۔ اولاد (بچوں) سے مستغنی ہے
كَذَا عَنْ كُلِّ ذِيْ عَوْنٍ وَنَصْرٍ	تَفَرَّدَ ذُو الْجَلَالِ وَذُو الْمَعَالِيْ
اسی طرح ہر (طرح کے) یار و مددگار سے	(میرا رب) بزرگی اور بلند شان والا یگانہ (و بے نیاز) ہے
يُمِيْتُ الْخَلْقَ قَهْرًا ثُمَّ يُحْيِيْ	فَيَجْزِيْهِمْ عَلٰى وَفْقِ الْخِصَالِ
(صفت جلال اور) قہر سے (تمام) خلق کو مار کر پھر زندہ کرکے	(ہر ایک کو اعمال و) خصال کے مطابق انکو جزا (و سزا) دیگا
لِأَهْلِ الْخَيْرِ جَنَّاتٌ وَنُعْمٰى	وَلِلْكُفَّارِ إِدْرَاكُ النَّكَالِ
(تو) اہل خیر کے لیئے باغ (بہشت) اور نعمتیں ہیں	اور کفار (نابکار) کیلیے عذاب (و نکال) کو درکات (تیار) ہیں

اور کفار و اشرار کے واسطے درکات نار تیار کر رکھے ہیں ۱۲-۱۲

Marfat.com

[illegible]

وَلَا يَفْنَى الْجَحِيْمُ وَلَا الْجِنَانُ	وَلَا اَهْلُوْهُمَا اَهْلُ انْتِقَالِ
اور دوزخ اور بہشت فنا نہیں ہونگے	اور نہ اہل بہشت دوزخ (اپنے محال سے) انتقال کرنیوالے ہیں
يَرَاهُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِغَيْرِ كَيْفٍ	وَاِدْرَاكٍ وَضَرْبٍ مِّنْ مِّثَالِ
اللہ سبحانہ وتعالی کو (قیامت میں) اہل ایمان بغیر کیف	اور بغیر احاطہ اور ادراک اور بغیر کسی گونہ مثال کے دیکھینگے
فَيَنْسَوْنَ النَّعِيْمَ اِذَا رَاَوْهُ	فَيَا خُسْرَانَ اَهْلِ الْاِعْتِزَالِ
تو جب اسکا دیدار کرینگے (سب نعمتوں کو) بھول جائیں گے	ہائے (افسوس) معتزلی لوگوں کے ٹوٹا پانے پر
وَمَا اِنْ فِعْلُ اَصْلَحَ ذُو افْتِرَاضٍ	عَلَى الْهَادِى الْمُقَدَّسِ ذِى التَّعَالِى
اور امر اصلح کا کرنا	خداوند ہادی پاک ذات بلند شان پر فرض نہیں
وَفَرْضٌ لَازِمٌ تَصْدِيْقُ رُسُلٍ	وَاَمْلَاكٍ كِرَامٍ بِالنَّوَالِ
اور پیغمبروں کی تصدیق یعنے صدق دل سے ماننا فرض لازم ہے	اور (اسیطرح) ملائکہ (کا ماننا) جو انواع اعطا سے سرفراز ہیں

[illegible]

Marfat.com

وَخَتْمُ الرُّسُلِ بِالصَّدْرِ الْمُعَلّٰى ... نَبِيٍّ هَاشِمِيٍّ ذِي جَمَالِ

اور (اسی طرح) جناب صدر معلی بنی ہاشمی ... صاحب (حسن و) جمال کے سب پیغمبروں کے ختم ہونیکی تصدیق

اِمَامُ الْاَنْبِيَاءِ بِلَا اخْتِلَافٍ ... وَتَاجُ الْاَصْفِيَاءِ بِلَا اخْتِلَالِ

آنحضرت صلعم تمام انبیاء کے پیشوا ہیں اسمیں کسی کا خلاف نہیں ... اور بلاشبہ تمام برگزیدگان جناب الٰہی کے سرتاج ہیں

وَبَاقٍ شَرْعُهُ فِي كُلِّ وَقْتٍ ... اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَارْتِحَالِ

اور آپ کی شریعت (مطہرہ) روز قیامت ... اور (میدان) حشر میں لوگوں کے کوچ کرجانے کے وقت تک باقی رہیگی

وَحَقٌّ اَمْرُ مِعْرَاجٍ وَصِدْقٌ ... فَفِيهِ نَصُّ اَخْبَارٍ عَوَالِ

اور امر معراج (نبوی) حق اور سچ ہے ... اس بارے میں احادیث عالیہ سند کی نص موجود ہے

وَمَرْجُوٌّ شَفَاعَةُ اَهْلِ خَيْرٍ ... لِاَصْحَابِ الْكَبَائِرِ كَالْجِبَالِ

اور پہاڑوں جیسے بڑے بڑے گناہوں کا ارتکاب کرنیوالوں کیلئے ... اہل خیر کی شفاعت کی امید کی گئی ہے

Marfat.com

وَاَنَّ الْاَنْبِيَاءَ لَفِيْ اَمَانٍ	عَنِ الْعِصْيَانِ عَمْدًا وَّانْعِزَالٍ
اور بیشک انبیا علیہم الصلوۃ والسلام دیدہ دانستہ گناہ کرنے	اور منصب نبوت سے معزول ہونے سے امن میں ہیں
وَمَا كَانَتْ نَبِيًّا قَطُّ اُنْثٰى	وَلَا عَبْدٌ وَّشَخْصٌ ذُوْ افْتِعَالٍ
اور کبھی کوئی عورت اور غلام	اور جھوٹا (یا جادوگر) شخص نبی نہیں ہوا
وَذُو الْقَرْنَيْنِ لَمْ يُعْرَفْ نَبِيًّا	كَذَا لُقْمَانُ فَاحْذَرْ عَنْ جِدَالٍ
اور معلوم نہیں کہ ذوالقرنین نبی ہوا ہے (یا نہیں)	ایسے ہی لقمان (حکیم) سو اس معاملہ میں بحث و جدال سے پرہیز کر
وَعِيْسٰى سَوْفَ يَاْتِيْ ثُمَّ يَتْوِيْ	لِدَجَّالٍ شَقِيٍّ ذِيْ خَبَالٍ
اور قریب ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام آخر زمانے میں آکر	دجال بدبخت صاحب فساد کو تباہ کریں گے
كَرَامَاتُ الْوَلِيِّ بِدَارِ دُنْيَا	لَهَا كَوْنٌ فَهُمْ اَهْلُ النَّوَالِ
دار دنیا میں اولیاء اللہ کی کرامات	کیلئے ثبوت ہے سو (اللہ تعالیٰ کے کرم و) عطا کے اہل ہیں

Marfat.com

وَلَمْ يَفْضُلْ وَلِيٌّ قَطُّ دَهْراً	نَبِيًّا أَوْ رَسُولاً فِي انْتِحَالٍ
اور کبھی زمانہ بھر میں کوئی ولی (کسی مذہب کی) نسبت میں	نبی یا رسول سے بہتر نہیں ہوا ہے
وَلِلصِّدِّيقِ رُجْحَانٌ جَلِيٌّ	عَلَى الْأَصْحَابِ مِنْ غَيْرِ احْتِمَالٍ
اور صدیق اکبر رض کو تمام صحابہ رض پر بغیر (شک	اور احتمال کے (مرتبہ میں) رجحان (اور فضیلت) ہے
وَلِلْفَارُوقِ رُجْحَانٌ وَفَضْلٌ	عَلَى عُثْمَانَ ذِي النُّورَيْنِ عَالِي
اور حضرت فاروق رض کے لیے حضرت عثمان ذی النورین پر	عالی شان فضیلت ورجحان ہے
وَذُو النُّورَيْنِ حَقًّا كَانَ خَيْراً	مِنَ الْكَرَّارِ فِي صَفِّ الْقِتَالِ
اور حضرت ذو النورین بالتحقیق (علی شیر خدا)	میدان جنگ میں بار بار آنے والے سے بہتر ہیں
وَلِلْكَرَّارِ فَضْلٌ بَعْدَ هَذَا	عَلَى الْأَغْيَارِ طُرًّا لَا تُبَالِ
اور اسکے بعد (حیدر) کرار کے لیے	تمام اپنے غیروں پر فضیلت ہے (اس تفضیل میں) پروا نہ کر

سو آپ کو فرار کی نوبت نہیں آئی۔ مراد یہ ہے کہ ہمارے اہل سنت وجماعت کے عقیدہ کے رو سے بعد خلفائے ثلثہ رض کے حضرت امیر المومنین علی رض کو سب

وللصدیقۃ الرجحان فاعلم — علی الزهراء فی بعض الخلال

اور جان لے کہ عائشہ صدیقہ رض کیلیے حضرت فاطمۃ الزہرا پر — بعض خصلتوں میں فضیلت حاصل ہے

ولم یلعن یزیدا بعد موت — سوی المکثار فی الاغراء غالی

اور یزید کو مرنے کے بعد بڑے باتونی — فساد میں حد سے بڑھنے والے کے سوا کسی نے لعنت نہیں کی

وایمان المقلد ذو اعتبار — بانواع الدلائل کالنصال

اور تیر دن جیسی تیز اور کارگر دلیلوں سے — ثابت ہے کہ مقلد کا ایمان معتبر ہے

وما عذر لذی عقل بجهل — بخلاق الاسافل والاعالی

اور عقل والے کیلئے جہالت اپنے دعوٰی کا ذریعہ یا عذر نہ ہوگا — زمین پست اور آسمان بلند کے بنانے کا عذر نہیں بن سکتا

وما ایمان شخص حال یاس — بمقبول لفقد الامتثال

اور عذاب دیکھنے کی حالت میں کسی شخص کا ایمان — مقبول نہیں کیونکہ اس سے فرمانبرداری نہیں پائی گئی

مرنے کے قریب عذاب کا معاینہ کرے اور سکرات موت میں مبتلا ہو تو اسے ایمان لاوے تو یہ مقبول نہیں کیونکہ یہ ایمان بالغیب نہیں بعض شراح نے کہا ہو کر

Marfat.com

وما افعال خیر فی حساب	**من الایمان مفروض الوصال**
اور نیک کام (اعمال صالحہ) ایمان سے محسوب نہیں	حالانکہ ایمان کے ساتھ انکا متصل بجالانا فرض ہے
ولا یقضی بکفر وارتداد	**بعهر او بقتل واختزال**
اور زنا ۔ قتل (کسی کا مال لوٹنے) راہزنی (وغیرہ) سے	کافر اور مرتد ہونے کا حکم نہیں لگایا جاتا ۔
ومن ینوی ارتدادا بعد دهر	**یصیر عن دین حق ذا انسلال**
اور جو شخص مدت کے بعد مرتد ہونے (دین چھوڑنے) کا ارادہ کرے	تو وہ فوراً دین حق سے باہر (مرتد) ہو جاتا ہے
ولفظ الکفر من غیر اعتقاد	**بطوع رد دین باغتفال**
اور بہ سبب غفلت کے بغیر اعتقاد (کفر) کے اختیار سے	کفر کا کلمہ (زبان سے) نکالنا دین اسلام کو رد کرنا (یعنی مرتد
ولا یحکم بکفر حال سکر	**بما یهذی ویلغو بارتجال**
اور حالت سکر (نشہ) میں (انسان) جو کچھ بے ساختہ	ہذیان بکواس کرتا ہے اس کے کفر کا حکم نہیں کیا جاتا

ہوجاتا ہے اسلئے کہ ایمان نام ہے تصدیق کا اور کفر کا عزم تصدیق کے منافی ہے اور ہمیشہ مومن رہنے کا عزم بالجزم کر لینا ایمان کی شرط ہے ۔ دوسرے اسلئے کہ کفر کا عزم کرنا خود

وَمَا الْمَعْدُوْمُ مَرْئِيًّا وَشَيْئًا	لِفِقْهٍ لَاحَ فِيْ يُمْنِ الْهِلَالِ
اور بدلیل فقہ (صریح وفہم صحیح) کے جو ہلال کی بہار کی طرح ظاہر ہوا	(یہ امر ثابت ہے) کہ معدوم نہ مرئی ہے نہ کوئی شی کہا جاتا ہے
وَغَيْرُ الْمُكَوَّنِ لَا كَشَيْءٍ	مَعَ التَّكْوِيْنِ خُذْهُ لِاكْتِحَالِ
اور مکوّن اور تکوین آپس میں غیر غیر ہیں	ایک چیز کی طرح نہیں۔ اس مسئلہ کو سرمہ لگانے کیلئے لے
وَاِنَّ السُّحْتَ رِزْقٌ مِثْلُ حِلٍّ	وَاِنْ يَكْرَهْ مَقَالِيْ كُلُّ قَالِيْ
اور حرام (بھی) حلال کی طرح رزق ہے	اگرچہ ہر دشمن میرے (اس) قول کو پسند نہ کرے
وَفِي الْاَجْدَاثِ عَنْ تَوْحِيْدِ رَبِّيْ	سَيُبْلٰى كُلُّ شَخْصٍ بِالسُّؤَالِ
اور قبروں میں ہر شخص توحید ربی کی بابت	سوال (و جواب) کے ساتھ امتحان کیا جاوے گا
وَلِلْكُفَّارِ وَالْفُسَّاقِ يُقْضٰى	عَذَابُ الْقَبْرِ مِنْ سُوْءِ الْفِعَالِ
اور کفار اور فساق کے لئے برے کاموں کی وجہ سے	عذاب قبر کا حکم کیا جاوے گا

دُخُولُ النَّاسِ فِي الْجَنَّاتِ فَضْلٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ يَا أَهْلَ الْأَمَالِ
اے امیدوارو جنت میں لوگوں کا داخل ہونا	(محض) اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہے
حِسَابُ النَّاسِ بَعْدَ الْبَعْثِ حَقٌّ	فَكُونُوا بِالتَّحَرُّزِ عَنْ وَبَالِ
اور (قیامت میں) زندہ ہونے کے بعد حساب کا ہونا حق ہے	تمکو لازم ہے کہ (اس) وبال سے بچاؤ کی تدبیر میں رہو
وَيُعْطَى الْكُتْبَ بَعْضٌ نَحْوَ يُمْنٰى	وَبَعْضًا نَحْوَ ظَهْرٍ وَالشِّمَالِ
اور بعضوں کو نامۂ اعمال داہنی طرف سے دیے جاویں گے	اور بعضوں کو پشت اور بائیں ہاتھ کی طرف سے
وَحَقٌّ وَزْنُ أَعْمَالٍ وَجَرْيٌ	عَلٰى مَتْنِ الصِّرَاطِ بِلَا اهْتِبَالِ
اور اعمال کا وزن ہونا اور (پل) صراط کی	پشت پر چلنا بلا شبہ حق ہے
وَمَرْجُوٌّ شَفَاعَةُ أَهْلِ خَيْرٍ	لِأَصْحَابِ الْكَبَائِرِ كَالْجِبَالِ
اور اہل خیر کی شفاعت پہاڑوں جیسے	کبیرے گناہ کرنے والوں کے لیے امید کی جاتی ہے

جاویں گے مگر کبائر سے مراد سوائے شرک کے ہیں شرک کو بغیر توبہ کے نہیں بخشا جاتا۔ پس مشرکین کے حق میں شفاعت نہیں ہوگی۔ مرجو سے یہ مراد نہیں کہ شفاعت

Marfat.com

وللدعوات تاثیر بلیغ	وقد ینفیہ اصحاب الضلال
اور دعاؤں کے لیے پوری تاثیر ہے	اور اصحاب ضلال (گمراہ لوگ) اسکا انکار کرتے ہیں
ودنیا حادث والہیولی	عدیم الکون فاسمع باجتذال
اور ہماری دنیا حادث (نوپیدا) ہے اور ہیولی کی	کوئی حقیقت نہیں سمع (اس بات کو خوشی سے سن لے)
وللجنات والنیران کون	علیہا مر احوال خوال
اور بہشت اور دوزخ موجود ہیں	انکے اوپر گذشتہ سال (یا احوال) گذر رہے ہیں
وذو الایمان لا یبقی مقیما	بشوم الذنب فی دار اشتعال
اور ایماندار شخص گناہوں کی شامت سے	(دوزخ) شعلوں کے گھر میں ہمیشہ مقیم نہ رہیگا
لقد البست للتوحید نظما	بدیع الشکل کالسحر الحلال
بیشک میں نے توحید کو نظم کا خوب صورت	لباس پہنا دیا ہے جیسے سحر حلال

Marfat.com

يسلي القلب كالبشرى بروح | ويحيي الروح كالماء الزلال

بشارت (خبر خوش) کی طرح دل کو راحت کے ساتھ تسلی دیتی ہے | اور روح کو زندہ کر دیتی ہے جیسے میٹھا پانی

فخوضوا فيه حفظا واعتقادا | تنالوا جنس اصناف المنال

پس اس میں خوض کرو یاد کرنے سے اور اعتقاد کر کے | طرح طرح کی عطا (متاع) کی جنس پاؤ گے

وكونوا عون هذا العبد دهرا | بذكر الخير في حال ابتهال

اور زاری کے حال میں ذکر خیر سے | اس بندہ (مؤلف) کے عمر بھر مددگار رہو

لعل الله يعفوه بفضل | ويعطيه السعادة في المآل

امید ہو کہ ببرکت دعا، اللہ اس کو اپنے فضل سے بخشے | اور انجام کار میں اسے سعادت عطا کرے

واني الدهر ادعو كنه وسعي | لمن بالخير يوما قد دعا لي

اور میں ابھی انشاء اللہ حتی الوسع عمر بھر دعائے خیر کرتا رہوں گا | اس شخص کے لیے جس نے ایک دن بھی میرے حق میں دعائے خیر کی

تمت

Marfat.com

قیمت نور التجلی ترجمہ اردو منیۃ المصلی قیمت

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

اما بعد ناظرین و سامعین کتاب پر مخفی نہ ہو کہ ایمان کے بعد سب عبادات میں سے افضل اور اہم فرض نماز ہے ؏ روز محشر کہ جان گداز بود + اولیں پرسش نماز بود + اور باوجود اہم العبادات ہونیکے اعم العبادات بھی ہے کوئی مسلمان امیر و فقیر، تندرست و بیمار، قوی و ضعیف، شریف و وضیع، مقیم و مسافر، اس عبادت سے مستثنی نہیں سب پر یکساں فرض ہے اور جو چیز فرض ہوتی ہے اسکا علم بھی فرض ہوتا ہے تو مسائل نماز کا جاننا ہر مسلمان مکلف پر فرض ہے اور جس طرح عوام اہل اسلام پر علم دین کا حاصل کرنا فرض ہے اسی طرح علمائے دین و ہر اہل استطاعت پر تبلیغ بھی فرض ہے اور جس طرح وعظ و تدریس ذریعہ تبلیغ ہے اسی طرح تصنیف و تالیف و اشاعت کتب دینیہ بھی ایک ذریعہ ہے اگرچہ بندہ تصنیف و تالیف کی قابلیت نہیں رکھتا تاہم **بقول** شخصے ۔ لیکن قدر خویش کوشیدن + به زبیکاری و خموشیدن + اپنی حسب حال دین کی کچھ خدمت کرنا بیکاری سے بہتر ہے اور نئی تصنیف و تالیف سے پرانی مروجہ کتب کی توضیح و ترجمہ کرنا اقرب بہ تبلیغ معلوم ہوا ۔ اور کتاب **منیۃ المصلی** مسائل صلوۃ میں چونکہ نہایت جامع اور تمام ممالک اسلامیہ میں مروج کتاب تھی اور اس کتاب کا زبان اردو میں ترجمہ زمانہ حال کے مطابق تبلیغ کا اچھا ذریعہ خیال میں آتا تھا اسلیئے خاکسار **فتح محمد** مالک اسلامی دکان لاہور نے مولنا **ابو محمد احمد** صاحب فاضل چکوالی نزیل شہر لاہور سے اس کا ترجمہ اردو تحت اللفظ کرایا تاکہ مبتدیوں کو معنی سمجھنے میں مدد دے اور متن کتاب کی عربی عبارت پر اعراب لگا دیئے اور حاشیہ پر توضیح مسائل کیلیئے شرح کبیر و صغیر حلبی سے مختصر فوائد اردو میں ترجمہ کر کے لکھدیئے اللہ تعالی اس عمل کو مقبول فرماوے اور مسلمانوں کو اس سے منتفع ہونے کی توفیق دے وما ذلک علی اللہ بعزیز ۔

مسائل اللباس اردو

مصنفہ شیخ عبد الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ محدث دہلوی ۔ اس کتاب میں لباس پہننے کے متعلق مفصل دلائل سے ذکر کیا گیا ہے نہایت عمدہ و قابل دید کتاب ہے قیمت فی جلد ۲ر

رسالہ سماع و وحدۃ الوجود

اردو مصنفہ عمدۃ المفسرین فخر الفقہاء والمحدثین مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ پانی پتی اس کتاب کیلیئے مصنف مرحوم کا نام ہی بس کافی ضمانت ہے قیمت فی جلد ۳ر

علم قیافہ اردو

مصنفہ جناب صادق مرزا محمد صدیق صاحب اشد دھنولوی علم قیافہ میں نہایت ہی بے نظیر کتاب ہے ۔ قیمت فی جلد صرف ۴ر

انتباہ الاذکیاء فی حیوۃ الانبیاء

اردو مصنفہ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ مصنف علام نے اس کتاب میں انبیاء علیہ السلام کے زندہ ہونے پر نہایت محققانہ بحث کی ہے ۔ اور ہر دعوی پر حدیث لائے ہیں قیمت فی جلد ۲ر

الملتمس مولوی فتح محمد تاجر کتب و مالک اسلامی دکان کشمیری بازار لاہور پنجاب

Marfat.com